سوال

(105) نماز میں قراءت کے وقت سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں قراءت کرتے وقت قرآنی سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے یا اسے بلا ترتیب بھی پڑھا جا سکتا ہے، نیز عصر یا ظہر کی آخری دو رکعت میں فاتحہ کے علاوہ قراءت کی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قراءت کرتے وقت قرآنی سورتوں کی ترتیب کا خیال رکھنا ضروری نہیں ہے ،تاہم بہتر ہے اس کا خیال رکھا جائے۔ کیونکہ عام طور پر جن سورتوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں پڑھا ہے ان میں ترتیب کا خیال رکھا ہے، البتہ بعض اوقات بلا ترتیب پڑھنا بھی منقول ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میں پہلے سورۂ بقرہ، پھر سورۂ نساء اور پھر آل عمران پڑھی۔ [مسند امام احمد، ص: ۳۸۲،ج ۵]

حالانکہ سورئہ نساء، سورۂ آل عمران کے بعد ہے، امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے متعلق اپنی صحیح میں مستقل عنوان قائم کیا ہے کہ دوران نماز قراءت کرتے وقت تقدیم وتاخیر میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نیز ظہر اور عصر کی آخری دو رکعات میں بھی فاتحہ کے علاوہ قراءت کی جا سکتی ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی آخری دو رکعات میں پندرہ آیات کے برابر قراءت کرتے تھے۔ [ابوداؤد، الصلوٰۃ: ۸۰۵]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آخری دو رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرأت کرنا مسنون عمل ہے۔ اگر کوئی آخری دو رکعات میں صرف فاتحہ پڑھتا ہے تو بھی جائز ہے، جیسا کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات آخری دو رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ کی قرأت کرتے تھے۔ [صحیح بخاری، صفۃ الصلوٰۃ: ۷۷۶]

لہٰذا اس میں وسعت ہے۔ دونوں طرح عمل کیا جا سکتا ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:145